سوال

طہارت

جواب

نماز میں پیشاب کے قطرے خارج ہونے سے وضو کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ بندہ کو دوران نماز بسا اوقات پائجامہ میں تری سی محسوس ہوئی اور یوں محسوس ہوا جیسے عضو تناسل سے کچھ خارج ہوا ہے بعد ازاں جب اسے دیکھا تو اس جگہ نشان پایا تو پوچھنا یہ ہے جب ایسی کنڈیشن ہو تو کیا نماز فوراً توڑ کر دوبارہ وضو کر کے نماز شروع کی جائے یا نماز مکمل کر کے دوبارہ نماز دوہرائی جائے۔ یاد رہے ایسا مسئلہ کئی دفعہ پیش آیا ہے۔ کئی مرتبہ اس طرح بھی ہوتا ہے کہ بندہ وضو سے فارغ ہوتا ہے تو تری سی محسوس ہوتی ہے تو کیا پھر سے وضو کرنا ہوگا؟ کیونکہ بسا اوقات بار بار وضو کرنا مشکل محسوس ہوتا ہے خصوصاً سردیوں میں تو بہت مشکل، اور بسا اوقات پیشاب کے قطروں کا مسئلہ بھی رہتا ہے وہ بھی اکثر وضو کے دوران یا نماز کے دوران خارج ہو جاتے ہیں تو کیا نماز اور وضو دوبارہ کرنا پڑے گا اگر نماز کے دوران قطرے خارج ہوں تو اس کا کیا حل ہے نماز توڑ دی جائے یا جاری رکھی جائے؟ تفصیل سے قرآن وسنت کی روشنی میں جواب دیجئے گا بندہ اس سلسلے میں کافی پریشان ہے۔ یہ بھی پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ بندہ امامت کرواسکتا ہے یا نہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جس شخص کو بار بار پیشاب آنے یا ریح خارج ہونے کا مستقل عارضہ لاحق ہو، اس کے متعلق محدثین کا یہ موقف ہے کہ وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے اور اس وضو سے ایک فریضہ، خواہ ادا ہو یا قضا نماز پڑھ سکتا ہے۔ اس نماز کی سنتیں وغیرہ بھی اسی وضو سے ادا کی جاسکتی ہیں۔ اس موقف کی بنیاد حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش ؓ کا واقعہ ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک دفعہ شکایت کی مجھے کثرت سے خون آتا ہے اور کسی وقت اس کی بندش نہیں ہوتی ایسے حالات میں کیا مجھے نماز چھوڑ دینے کی اجازت ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ''یہ خون حیض کا نہیں ہے جس کی وجہ سے نماز ترک کر دی جائے بلکہ یہ ایک بیماری کی وجہ سے رگ خون بہہ پڑتی ہے مخصوص ایام میں تو نماز ترک کی جاسکتی ہے۔ ''اگر خون بدستور جاری رہے تو غسل کر کے نماز ادا کرنا ہوگی جس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرنا ہوگا۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ ''پھر تجھے ہر نماز کے لئے وضو کرنا ہوگا۔ '' (صحیح بخاری، الوضو: ۲۲۸) استحاضہ کے خون کا حکم بے وضو ہونے کی طرح ہے کہ مستحاضہ ہر نماز کے لئے وضو کرے گی لیکن وہ اس وضو سے صرف ایک فریضہ ادا کر سکتی ہے۔ (فتح الباری، ص: ۴۰۹ ج ۱) اس پر قیاس کرتے ہوئے جس مریض کو بار بار پیشاب آنے یا ریح خارج ہونے کی شکایت ہے اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے، اگر دوران نماز قطرہ آنے کا اندیشہ ہو تو جانگیہ نہ اتارے۔ اگر نماز میں قطرہ آنے کا خطرہ نہ ہو تو جانگیہ اتار کر نماز ادا کی جائے۔ بہر حال اس کے لئے علاج جاری رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ